V

قدر، مالیت۔ کسی تجارت یاب شے یا اثاثے کی قدر یا مالیت اس کی موجودہ بازاری قیمت ہے یعنی وہ قیمت جو کسی نقطۂ وقت پر لگائی جائے اور جسے کوئی خریدار ادا کرنے پر تیار ہو، بشرطیکہ اس شے یہ اثاثے کی تجارت کی جا سکے یعنی کہ وہ تجارت یاب ہوں۔ البتہ ایک مدت کے دوران کسی شے یا اثاثے کی اصلی قدر یا اصلی مالیت اس کی مدامی قیمت یا اس کی اصل قیمت ہے۔ (اندارجات دیکھئے)

قدر ضافی۔ اگر کسی فرم کے برخیزات کی مالیت میں سے درخیزات کی لاگت کم کر دی جاتے تو یہ اُس فرم کی قدر ضافی کی مالیت ہے۔ یعنی کہ اشیاء و خدمات کی پیداوار میں یہ اُس فرم کی نوازیت ہے۔ اس لحاظ سے قدر ضافی اس پیدت کی وہ مالیت ہے جب اس کی بازاری قیمت میں سے ان تمام وسطی اشیاء و خدمات، خام مال اور نیم مکمل اشیاء کی لاگتوں کو منہا کر دیا جائے جو کہ اس کی پیداوار میں استعمال کی گئی ہوں۔ قدر ضافی کسی فرم کے وہ محاصلات ہیں جن میں سے پیداواری عوامل کی لاگتوں کو منہا کر دیا گیا ہو کیونکہ فرم کے کل محاصلات کو ان عوامل میں تقسیم کر دیا جاتا ہے۔ یعنی کہ سرمایہ پر چارج، جس میں فرسودگی شامل ہے، کرایہ، مالکایہ پر حصافے کی ادائیگیاں اُجرتیں اور وہ لاگتیں جو کہ ساز و سامان و خدمات پر کی گئی ہوں۔ گرچہ قدر ضافی اور برخیزہ ہم نام ہیں، لیکن یہ دونوں یکساں نہیں، نہ تو شعبہ جاتی سطح پر اور نہ ہی معاشیات کلاں کی سطح پر۔ کسی صنعت کا خالص برخیزہ اُس صنعت کی فروخداریوں مالیت اور اس ساز و سامان کی لاگت کے مابین فرق ہے جو ساز و سامان اس نے دوسری صنعتوں سے خریدا ہو لیکن ان میں وہ خدمات نہیں شامل جو کہ دیگر فرموں نے مہیا کی ہوں اور کرایہ پر مشینری اور اسی قسم کی دوسری مدات بھی شامل نہیں ہیں۔ اس تکنیکی مفہوم میں کسی صنعت کا خالص برخیزہ اس کی قدر ضافی سے ممیز ہے، جب کہ اس صنعت کی قدر ضافی خام ملکی پیداوار کا جُزو ہے۔

قدرینہ۔ اثاثوں کی قدر یا مالیت کا مختلف طریقوں اور اپرازہ کے مسلمہ اصولوں کے طرزینہ کے ذریعہ تعین کرنا۔ جیسے تمسکات، کمپنیوں، کارپوریشنوں، اور آجرت کا قدرینہ جو ان کی فروخت یا ادغام، حصولیت یا سیالینہ کی غرض سے کیا جائے۔

اثاثوں کی (مالیاتی) قدر رینہ۔ اس سے مراد مالیاتی اثاثوں کی بازاری قدر یا بازاری مالیت کا تعین ہے۔ یا مالیاتی اثاثوں کی مالیت حاضرہ کا تعین ہے جو ان کی آمدنی اور نقدی کے درسیلان پر مبنی ہے اور جو اثاثے کی عرصیت تک یا برداری کی مدت تک عرصہ وار ملے، اور جس کا تسویہ ایک کٹوتی کی شرح سے کیا جائے۔ جب کہ کٹوتی کی شرح، خطرات اور متبادلہ لاگت پر مبنی ہوتی ہے، اور طویل مدتی شرح سود کی ہم سری کرتی ہے۔

بانڈ کی قدر رینہ۔ اس سے مراد بانڈ کی مالیت حاضرہ کا تعین ہے جو کہ بانڈ کی عرضی مالیت یا بانڈ کی مساواتی مالیت اور کوپن پر بیان کردہ شرح اور بانڈ کی عرصیت پر مبنی ہے۔ یا بانڈ پر سود کی آمدنیوں کی موجودہ مالیت کا تعین کرنا ہے جن کا عرصیت کی بناء پر کٹوتی کی ایک مناسب شرح سے بٹہ کر دیا گیا ہو۔

کمپنیوں یا آجرات کی قدر رینہ۔ تجارتی اداروں، کمپنیوں، یا آجرت کی قدر رینہ درج ذیل دو مختلف طریقوں کو یا ان دونوں کے امتزاج کو استعمال کر کے کی جا سکتی ہے۔

- **چلتے کاروبار کے طور پر۔** یہ کسی کمپنی یا آجرت کی تخمینہ کمائی پر یا نقدی کی تخمینہ مالیت پر مبنی ہوتی ہے۔ جو اس مفروضے پر مبنی ہے کہ چلتے کاروباری عمالات ایک ہی صنعت یا پیداوار کے ایک ہی سلسلے میں بنیادی طور پر بدستور وہی رہیں گے جو پہلے تھے، اور کمپنی کا انتظام اور مالکاری بنیادی طور پر سابق ہی کی طرح رہے گی۔ اگر کمائیاں صرف اندرونی وسائل پر مبنی نہ ہوں بلکہ قرض کے بازاروں یا حصص کی بازاروں یا دونوں تک رسائی پر بھی مبنی ہوں، تو ہوسکتا ہے کہ یہ مفروضہ درست نہ ہو۔
- **وسائل کے تبدل کے طور پر۔** یہ طریقہ کار کسی کمپنی یا آجرت کی قدر رینہ کے لئے وسائل کی تبدیلیت کی سرگرمیوں پر مبنی ہے رکھتا ہے جس میں مدغامے، تحصلت یا مناظماتی خریداری، حصص کی خرید، واجبات کی بڑی مالکاری یا نو مالکاری، تنظیم اور کاروباری پھیلاؤ شامل ہیں۔ وسائل کے تبدل کی سرگرمیاں مستقبل کی کمائیوں پر اہم اثرات رکھتی ہیں اور تخلیق دولت کا بڑا ذریعہ ہوتی ہیں جو چالو کاروبار کی قدر رینہ کے طریقوں کی سخت پابندی سے دستگر نہیں ہوتیں۔

اسٹاک کا قدر رینہ۔ اس سے مراد اسٹاک کی مالیت حاضرہ کا تعین ہے جو کہ مستقبل میں ملنے والے حصافوں کی رو کو کٹوتی کی ایک مناسب شرح سے دائمی طور پر بٹہ کر کے حاصل ہوتا ہے، خواہ یہ حصافے برابر یا غیر برابر ہوں۔ جب کہ کٹوتی کی شرح میں خطرے کا عنصر شامل ہوتا ہے جو اسٹاک سے منسلک ہے۔ اور یہ شرح کٹوتی، متوقع شرح حاصل یا مطلوبہ شرح حاصل کی نمائندگی کرتی ہے۔ اس مفہوم میں اسٹاک کی مالیت دراصل اس کے حصافوں یا یا اس کی آمدنی کی مالیت حاضرہ ہے جو کہ اس کی بازاری مالیت کے برابر نہیں جس پر اسٹاک ایکس چینج میں تجارت ہو رہی ہو۔

قدر رینہ کا خطرہ۔ وہ خطرات جو قدر رینہ کے طریقہ کار اور اس کی اساس پر مبنی ہوں۔ قدر رینہ میں اہم خطرہ یہ ہے کہ کسی مخصوص وقت پر تعین کی ہوئی بازار کی مالیت اس مالیت سے بہت کم ہوسکتی ہے جو اثاثے یا کفالے کی سیالینہ کے وقت حاصل کی جائے۔

مبدل شرح کا قرض ۔ ایک ایسا قرض جو متغیر شرح سود پر دیا جائے جو کہ پہلے ہی سے متفقہ فارمولے پر مبنی ہو۔ یا وہ قرض جسے اعلیٰ شرح یا بازار کی کلیدی شرح کے مطابق دیا جائے۔ یہ شرح، اس شرح سود کے برعکس ہے جس میں شرح سود کو قرض کی عرصیت کے مطابق پہلے سے طے کر دیا جاتا ہے۔

تاریخ مالیت (تاریخ تصفیہ تاریخ حوالگی) ۔ بینک میں حساب داری کے اندراجات کے حوالے سے اس کا مطلب سود کی تاریخ یا اندراج کی تاریخ ہوسکتا ہے۔ گاہکوں کے حسابات کے حوالے سے کوئی ایسی تاریخ جس پر رقومات یا امانت کی کوئی منتقلی استعمال کے لئے دستیاب ہوئی ہو۔ زرمبادلہ کے حوالے سے یہ کسی بیرونی کرنسی کی اس حوالگی یا رسید کی تاریخ ہے جسے اسپاٹ بازار میں خریدا یا بیچا گیا ہو جو کاروبار کی تاریخ کے دو کاروباری دنوں کے بعد ہو۔ مستقبل میں زرمبادلہ کی تاجرت میں یہ تاریخ کسی آئندہ اتی متاجرہ کی تاریخ مالیت یا تاریخ عرصیت ہے۔

مبدل بجٹ ۔ کسی کمپنی یا کاروبار کا ایسا بجٹ جو سرگرمی اور فعالیت کے مختلف سطحوں پر مبنی ہو۔

مبدل لاگت ۔ ایسا خرچ جو ایک سلسلے میں پیداوار یا سرگرمی کی سطح کے براہ راست تناسب سے بدلتا رہے۔ مثلاً خام مال کی لاگتیں، اجرتیں، کارخانے کے متغیر بالائی اخراجات، جو کہ پیداوار کی سطح کے مطابق بدلتے رہتے ہیں۔ یہ مقررہ لاگت کے برعکس ہیں جو کہ پیداوار یا سرگرمی کی سطح میں تبدیلی کے باوجود قائم رہتے ہیں۔

مبدل یا متغیرہ شرح کے تمسکات ۔ یہ تمسکات سود کی متغیرہ شرح ادا کرتے ہیں اور محدود حالات میں ان کا زر اصل بھی متغیر ہوسکتا ہے۔ ان تمسکات پر سود کی شرح عام طور سے اشاریہ بند ہوتی ہیں، یا سود کی نمایاں شرحوں تک محدود ہوتی ہیں۔ اور ان کا تسویہ پہلے سے طے شدہ فارمولے کے تحت کیا جاسکتا ہے۔ اور اس طرح ان تمسکات کی قیمت میں شرح سود کی معمولی تبدیلیوں سے پیدا ہونے والی سیمابی کو روکا جاسکتا ہے۔

مبدل شرح کی امانت ۔ کوئی امانت یا امانت کا سٹیفکیٹ جو ایسی شرح سود کا حامل ہو جو کسی بازار زر کی شرح جیسے لائی بور (LIBOR) سے وابستہ ہو یا ایسے حاصل کی شرح پر ہو جو کسی بنیادی شرح سے وابستہ ہو۔ اسے متغیر شرح کی امانت بھی کہتے ہیں۔

والٹ ۔ ایک مضبوط تجوری۔ کسی بینک میں گاہکوں کی قیمتی اشیاء اور بینک کے اپنے تمسکات وثیقات اور نقد رقم کی حفاظت کے لئے پوری طرح محفوظ گدامیہ سہولت گاہ، والٹ کہلاتی ہے۔

والٹ کی نقدی ۔ روزمرہ کی ضروریات پوری کرنے کے لئے بینک کی تجوری یا والٹ میں نقد رقم جس کا بیمہ کرایا جاتا ہے اور بینک کے قواعد عموماً اسے نقد رقم کے محفوظے کا حصہ قرار دیتے ہیں۔

گردش زر کی سرعتِ رفتار ۔ یہ فی عرصہ زر کی ایک اکائی کی تجارہ کی شرح ہے، یا ایک مدت میں فی عرصہ زر کی گردش کی رفتار ہے۔ اس کا اظہار اس تناسب کے طور پر کیا جاتا ہے جو کہ زر کی مقدار M اور حتمی سامان وخدمات پر مجموعی خرچ کے مابین ہو۔ اس تناسب کو $V = Y / M$ کے طور پر لکھ سکتے ہیں، جب کہ Y نامیہ آمدنی ہے جو اپنی سادہ ترین شکل میں حتمی سامان اور خدمات پر مجموعی خرچ کے مساوی ہے، اور V سرعت رفتار ہے۔

کاروباری وینچر۔ کسی پُرخطر کاروبار یا خطرات کی حامل سرگرمی کا سلسلہ جو ابھی بازار کی آزمائش سے نہ گزرا ہو، یا ساختمانی کا کوئی ایسا نیا طریقہ جو نئی تکنیک پر مبنی ہو، یا صنعتی تنظیم کی کوئی نئی قسم یا کسی نئے بازار میں داخلہ جس کے لئے وینچری سرمایہ کاری کی ضرورت ہو جو خاصا خطرہ مول لے کر ان سرگرمیوں میں مال کاری کے لئے آمادہ ہوں۔

وینچری سرمایہ۔ ایسا سرمایہ جو کسی اونچے خطرے والی کمپنی کو اس کی ابتدا ہی میں یا اس کی ترقی کے مرحلے میں کسی وینچری کاروبار کو مہیا کیا گیا ہو۔ یا وہ سرمایہ جو عام طور سے مذکورہ نوعیت کی کمپنیوں میں مالکا یہ حصص کے عوض دیا جائے۔ یہ مال کاری کے تین مرحلوں میں سے کسی ایک مرحلے پر مہیا کیا جا سکتا ہے۔ پہلے، کسی نوتشکیل کمپنی کے لئے ابتدائی مال کاری، یا اسے ابتدائی سرمایہ فراہم کرنا۔ دوسرے، اعلیٰ ترقی کے امکانات کا مظاہرہ کرنے والی فرموں کو تحت دوئم کے لئے رقم مہیا کرنا۔ تیسرے، ایسی عمومی پیشکش کے لئے مال کاری جس میں وینچر سرمائے کی فرم، حصص کو عوامی پیش کش پر خرید لے۔

وینچری سرمایہ کی مالکاری۔ کسی نئی قائم شدہ کمپنی کو مذکورہ بالا تین مرحلوں میں سے کسی ایک مرحلے پر وینچری سرمایہ مہیا کرنا یا کسی ایسی کمپنی کے لئے وینچری سرمایہ جو کہ تبدیلی کے مرحلے میں ہو۔ یا کسی نئی ٹیکنالوجی کے لئے وینچری سرمایہ کاری، جو عموماً اونچے خطرات والی کمپنیوں یا منصوبوں کے لئے معمول سے زیادہ منافع یا کمپنی میں مالکایہ کی حیثیت سے حاصل کرنے کی امید میں کی جاتی ہے۔

معاہدے (متاجرے) کی خلاف ورزی۔ یہ کسی اقرارنامے یا متاجرے کی شرائط کی عدم تکمیل ہے۔ چونکہ اقرارنامہ دو فریقوں کے مابین ایک معاہدہ ہے اس لئے ہر فریق سے اپنے حصے کے لازمات کو پورا کرنے اور باہمی طور پر متفقہ شرائط کی پابندی کرنے کا تقاضہ کیا جاتا ہے۔ اور اگر لازمات پورے نہ کئے جائیں یا شرائط کی تعمیل نہ کی جائے تو دیفالہ کرنے والا معاہدے کی خلاف ورزی کا مرتکب ہوتا ہے، اور متاثرہ فریق معاہدے کی خلاف ورزی سے پہنچنے والے نقصانات کے لئے ہرجانے کا دعویٰ کر سکتا ہے۔

سیمابیت (قیمت)۔ بازار کی قیمتوں میں تیز اور نمایاں تبدیلیاں یا، گرانی کی شرح میں تیزی سے تبدیلیاں، یا جن کے نتیجے میں کافی نفع ونقصان ہو جس کا انحصار بازار میں اس موقف پر ہو جو کسی کاروبار یا سرمایہ کار نے بازار میں اختیار کیا ہو۔

رضاکارانہ دیوالیہ کی کاروائی۔ قانون دیوالیہ کے تحت کسی مقروض کی جانب سے رضاکارانہ طور پر داخل کی ہوئی دیفالہ درخواست کے نتیجے میں ہونے والی قانونی کاروائیاں جن کے ساتھ عموماً ادائیگی کا ایک منصوبہ شامل ہوتا ہے۔ مذکورہ نوعیت کی درخواست قرار دادوں کو بقایا جات وصول کرنے کی کوشش سے روک دیتی ہے۔ یہ کاروائی متعلقہ ملک کے دیوالیہ کے قانون کے مطابق مقروض کو مالی افاقہ مہیا کرتی ہے۔

رضاکارانہ امانتیں۔ کسی شخص کی اپنی خواہش کے مطابق کسی منضبط امانتی ادارے کے پاس، یا کسی غیر منضبط یا نجی امانت لینے والے ادارے کے پاس امانت رکھوانا۔ کسی غیر رسمی یا غیر لائسنس یافتہ امانت لینے والے کے پاس امانتوں کی حفاظت کے لئے کسی ضمانت یا یقین دہانی کے بغیر بھی امانتیں رکھنا۔

رضا کارانہ قرض گاری۔ قرض گار کی اپنی رائے یا اپنے فیصلے کی بنیاد پر بغیر کسی مخصوص مطلوبات کے قرض منظور کرنا۔ یا مذکورہ نوعیت کے قرضوں کے جواز یا نمو یابی کے بارے میں قرض گار کی اپنی رائے کے مطابق کسی قرض دار یا شعبے کو قرض منظور کرنا۔

وسترو اکاؤنٹ۔ اس کا مطلب ہے ''آپ کا کھاتہ،، یہ کسی غیر ملکی یا مراسلاتی بینک کے کسی دوسرے بینک کے پاس ایک کھاتے کو کہتے ہیں جو عام طور سے حساب رکھنے والے بینک کی اپنی مقامی کرنسی یا کسی ٹھوس کرنسی میں ہوتا ہے۔

ووٹ اسٹاک۔ کسی کمپنی میں کوئی حصہ یا عام اسٹاک جو حامل کو ووٹ دینے یا نیابتی حق استعمال کرنے کی اجازت دیتا ہے۔ جب کوئی ایسا اسٹاک کی کسی نگراں کے پاس امانتاً رکھ دیا جاتا ہے تو نگراں کو رائے دہی کا حق تفویض کیا جا سکتا ہے لیکن اسٹاک کا حامل اس سے حاصل ہونے والی آمدنی یا حصافے کا حق اپنے پاس رکھتا ہے۔

واؤچر۔ یہ حساب داری میں اندرونی کنٹرول کا ایک وثیقہ ہے جس میں کسی سودے کے بارے میں کلیدی اطلاعات درج ہوتی ہے واؤچر، مصرحہ حساب میں ادئیگی یا جمع کرنے یا منہائی کے اندراجات کا اختیار دیتا ہے۔ بعض وثیقات جیسے ادا شدہ چیک یا ترسیل رقم کے نصیرایات کو ضروری پروسیائی کے بعد عام طور سے واؤچر سمجھا جاتا ہے۔

زک یابی (مالیاتی)۔ یہ صورت اس وقت نمودار ہوتی ہے جب کوئی کمپنی یا تنظیم اپنی حیثیت سے کہیں زیادہ پر خطر قسم کے مالیاتی عندیات اکٹھے کر لیتی ہے جس کی وجہ سے عدم سیالیت کا خطرہ یا اسے کاروبار کو برقرار رکھنے کے لئے غیر معتدل مالیاتی لاگتوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ یا اس کے کاروبار کی نمو یابی، اور اسے چالو حالت میں رکھنا مشکل ہو جاتا ہے۔

زک یابی (سرمایہ کاری)۔ یہ اس وقت نمودار ہوتی ہے جب سرمایہ کاری کے خطرات کی بناء پر آمدنی اور لگائے ہوئے ابتدائی سرمایہ میں کافی نقصانات نظر آئیں۔ مثلاً تمسکات کے بازاروں کے سیمابی قطعات میں زائد معرض، یا اسٹاک اور حصص کی قیمتوں میں یکایک غیر موافق نقل وحرکت، یا قیمتوں اور اندرونی شرحوں میں مخالفانہ رجحانات، جو سرمایہ کار کے کاروباری سلسلے کو متاثر کرنے کا باعث ہو۔